

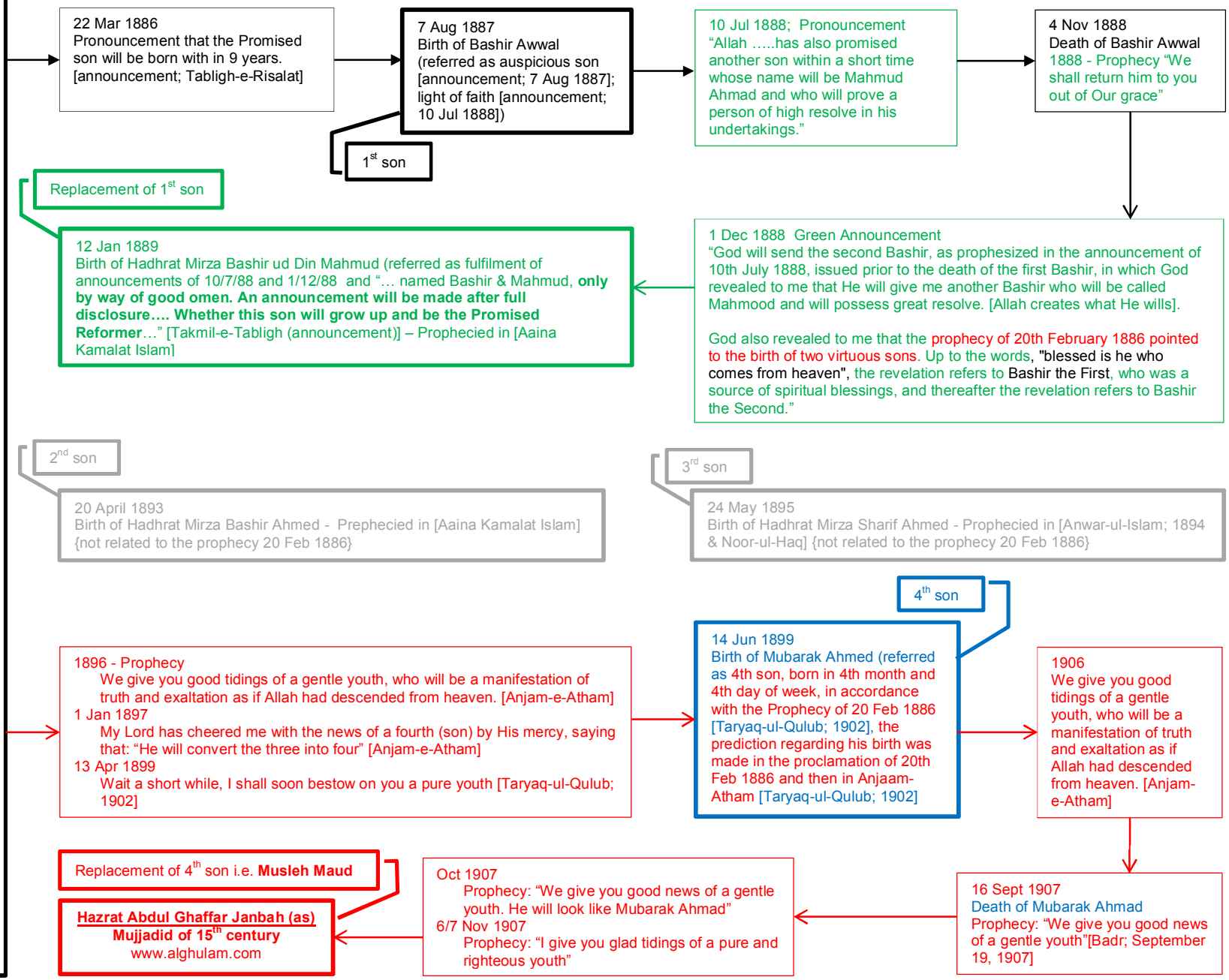
The illustration of Prophecy 20th February 1886

I confer upon you Rejoice, therefore, that a **handsome and pure boy** will be bestowed on you; you will receive a **pure youth** (boy). That boy will be of your seed and will be of your progeny. A handsome and pure boy is coming as your guest. His name is Emmanuel and also Bashir. He has been invested with a spirit of holiness, and he is free from all impurity. He is the light of Allah. Blessed is he who comes from heaven.

He will be accompanied by grace which shall arrive with him. He will be characterised with grandeur, greatness and wealth. He will come into the world and will heal many of their disorders through his Messianic qualities and through the blessings of the spirit of holiness. He is the Word of Allah for Allah's mercy and honour have equipped him with the Word of Majesty. He will be extremely intelligent and perceptive and will be meek of heart and will be filled with secular and spiritual knowledge. He will convert three into four (of this the meaning is not clear). It is Monday a blessed Monday. [Persian] [Son, delight of the heart, high ranking, noble.] [Arabic] [A manifestation of the First and the Last, a manifestation of the True and the High; as if Allah has descended from heaven.] [Urdu] His advent will be greatly blessed and will be a source of manifestation of Divine Majesty. Behold a light comes, anointed by God with the perfume of His pleasure. We shall pour Our Spirit into him and he will be sheltered under the shadow of God. He will grow rapidly in stature and will be the means of procuring the release of those held in bondage. His fame will spread to the ends of the earth and peoples will be blessed through him. He will then be raised to his spiritual station in heaven. [Arabic] [This is a matter decreed.]

(Prophecy 20 February 1886)

{In publication of Green Announcement, 1 Dec 1888, the Promised Messiah (as) clarified that this prophecy is about two boys. (one is marked in black and second is marked in red)}.



22 Mar 1886
Pronouncement that the Promised son will be born with in 9 years.
[announcement; Tabligh-e-Risalat]

7 Aug 1887
Birth of Bashir Awwal
(referred as auspicious son [announcement; 7 Aug 1887]; light of faith [announcement; 10 Jul 1888])

10 Jul 1888; Pronouncement
“Allahhas also promised another son within a short time whose name will be Mahmud Ahmad and who will prove a person of high resolve in his undertakings.”

4 Nov 1888
Death of Bashir Awwal 1888 - Prophecy “We shall return him to you out of Our grace”

Replacement of 1st son

12 Jan 1889
Birth of Hadhrat Mirza Bashir ud Din Mahmud (referred as fulfilment of announcements of 10/7/88 and 1/12/88 and “... named Bashir & Mahmud, only by way of good omen. An announcement will be made after full disclosure.... Whether this son will grow up and be the Promised Reformer...” [Takmil-e-Tabligh (announcement)] – Prophecied in [Aaina Kamalat Islam]

1 Dec 1888 Green Announcement
“God will send the second Bashir, as prophesized in the announcement of 10th July 1888, issued prior to the death of the first Bashir, in which God revealed to me that He will give me another Bashir who will be called Mahmud and will possess great resolve. [Allah creates what He wills].

God also revealed to me that the prophecy of 20th February 1886 pointed to the birth of two virtuous sons. Up to the words, “blessed is he who comes from heaven”, the revelation refers to Bashir the First, who was a source of spiritual blessings, and thereafter the revelation refers to Bashir the Second.”

2nd son

20 April 1893
Birth of Hadhrat Mirza Bashir Ahmed - Prephesied in [Aaina Kamalat Islam] {not related to the prophecy 20 Feb 1886}

3rd son

24 May 1895
Birth of Hadhrat Mirza Sharif Ahmed - Prophecied in [Anwar-ul-Islam; 1894 & Noor-ul-Haq] {not related to the prophecy 20 Feb 1886}

4th son

1896 - Prophecy
We give you good tidings of a gentle youth, who will be a manifestation of truth and exaltation as if Allah had descended from heaven. [Anjam-e-Atham]
1 Jan 1897
My Lord has cheered me with the news of a fourth (son) by His mercy, saying that: “He will convert the three into four” [Anjam-e-Atham]
13 Apr 1899
Wait a short while, I shall soon bestow on you a pure youth [Taryaq-ul-Qulub; 1902]

14 Jun 1899
Birth of Mubarak Ahmed (referred as 4th son, born in 4th month and 4th day of week, in accordance with the Prophecy of 20 Feb 1886 [Taryaq-ul-Qulub; 1902], the prediction regarding his birth was made in the proclamation of 20th Feb 1886 and then in Anjaam-Atham [Taryaq-ul-Qulub; 1902]

1906
We give you good tidings of a gentle youth, who will be a manifestation of truth and exaltation as if Allah had descended from heaven. [Anjam-e-Atham]

Replacement of 4th son i.e. Musleh Maud

Oct 1907
Prophecy: “We give you good news of a gentle youth. He will look like Mubarak Ahmad”
6/7 Nov 1907
Prophecy: “I give you glad tidings of a pure and righteous youth”

16 Sept 1907
Death of Mubarak Ahmad
Prophecy: “We give you good news of a gentle youth”[Badr; September 19, 1907]

Hazrat Abdul Ghaffar Janbah (as)
Mujjadid of 15th century
www.alghulam.com

۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی

۴ نومبر ۱۸۸۸ء۔ بشیر اول کی وفات
۱۸۸۸ء۔ پیشگوئی۔ ہم محض اپنے فضل اور
احسان سے وہ تجھے واپس دیں گے۔

۱۰ جولائی ۱۸۸۸ء۔ اشہار کہ۔۔۔ ایک اور لڑکا ہونے کا
قریب مدت تک وعدہ دیا جس کا نام محمود احمد ہو گا اور
اپنے کاموں میں اولوالعزم نکلے گا۔

۱۸۸۷ء اگست ۱۔ بشیر اول کی پیدائش۔ جن کو مولود مسعود
[اشہار ۱۸۸۷ء اگست] اور دین کا چراغ
فرمایا [تندر اشہار ۱۰ جولائی ۱۸۸۸ء]

۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء
اشہار کہ۔۔۔ ایسا لڑکا بموجب وعدہ الہی نورس کے عرصہ
تک ضرور پیدا ہو گا۔ [تیلیغ رسالت]

پہلا لڑکا

پہلے لڑکے کا شیل

یکم دسمبر ۱۸۸۸ء۔ سبزا اشہار

خدا تعالیٰ دوسرا بشیر بھیجے گا جیسا کہ بشیر اول کی موت سے پہلے ۱۰ جولائی ۱۸۸۸ء کے اشہار میں اس کے بارے میں
پیشگوئی کی گئی ہے اور خدا تعالیٰ نے اس عاجز پر ظاہر کیا کہ ایک دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا جس کا نام محمود بھی ہے وہ
اپنے کاموں میں اولوالعزم ہو گا۔ بخلق اللہ ما یشاء اور خدا تعالیٰ نے مجھ پر یہ بھی ظاہر کیا کہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی
پیشگوئی حقیقت میں دو سعید لڑکوں کے پیدا ہونے پر مشتمل تھی اور اس عبارت تک کہ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے
پہلے بشیر کی نسبت پیشگوئی ہے کہ جو روحانی طور پر نزول رحمت کا موجب ہو اور اس کے بعد کی عبارت دوسرے بشیر کی
نسبت ہے

۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء۔ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کی پیدائش
جن کی پیدائش کو حضرت مسیح موعود نے اشہار وہم جولائی ۱۸۸۸ء اور یکم دسمبر ۱۸۸۸ء کے مطابق فرمایا اور یہ کہ۔۔۔ جس کا نام
بافضل محض قافل کے طور پر بشیر اور محمود بھی رکھے اور کامل انکشاف کے بعد پھر اطلاع دی جائے گی مگر ابھی تک مجھ پر یہ
نہیں کھلا کہ یہی لڑکا مصلح موعود اور عمر پانے والا ہے یا وہ کوئی اور ہے۔ [پنجیل تبلیغ]۔ [پیشگوئی۔ آئینہ کمالات اسلام]

میں تجھے ایک رحمت کا نشان۔۔۔۔۔ سو تجھے بشارت ہو
کہ ایک وجیہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام
(لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و
نسل ہو گا۔

خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے اس کا نام عنونائیل
اور بشیر بھی ہے اس کو مقدس روح دی گئی ہے اور وہ رحس
سے پاک ہے وہ نور اللہ ہے مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔

اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا وہ
صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہو گا۔ وہ دنیا میں آئے گا

اور اپنے مسٹی نفس اور روح الخلق کی برکت سے بہتوں کو

بہاریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی

رحمت و غیور نے اسے اپنے کلمہ تجتید سے بھجا ہے۔ وہ سخت

ذہین و فہیم ہو گا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا

جائے گا اور وہ تین کو چار کرنے والا ہو گا (اس کے معنی سمجھ

میں نہیں آئے) دو شنبہ یخ مبارک دو شنبہ۔ فرزند

دلبند گرامی اور جمند مظہر الاول والآخِر مظہر الخلق و

العلاء کان اللہ ذل من السماء جس کا نزول بہت مبارک اور

جلال الہی کے ظہور کا موجب ہو گا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا

نے اپنی رضامندی کے عطر سے مسوح کیا ہم اس میں اپنی

روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہو گا۔ وہ جلد جلد

بڑھے گا اور اسیروں کی دستگیری کا موجب ہو گا اور زمین کے

کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی

تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ دکان احمد ا

مقضیہ۔

پیشگوئی۔ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء

[سبزا اشہار (یکم دسمبر ۱۸۸۸ء) میں حضرت مسیح موعود نے

واضح فرمایا کہ یہ پیشگوئی دو سعید لڑکوں کے پیدا ہونے پر

مشتمل تھی۔ (اوپر ایک کالے رنگ اور دوسری لال رنگ کی

سیاہی سے واضح کی گئی ہے۔ مرتب]

دوسرا لڑکا

۲۰ اپریل ۱۸۹۳ء۔ آئینہ کمالات اسلام میں پیشگوئی کے مطابق حضرت مرزا بشیر احمد کی پیدائش

تیسرا لڑکا

۲۴ مئی ۱۸۹۵ء۔ انوار علوم اور نور الحق میں پیشگوئی کے مطابق حضرت مرزا شریف احمد کی پیدائش

چوتھا لڑکا

۱۸۹۶ء۔ پیشگوئی۔ ہم تجھے ایک حلیم غلام کی خوشخبری دیتے ہیں جو حق اور بلند کی مظہر ہو گا اور خدا آسمان سے اترا نام اس کا عفا نوایل ہے
جس کا ترجمہ یہ ہے کہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔ تجھے لڑکا دیا جائے گا اور خدا کا فضل تجھ سے نزدیک ہو گا۔ میرا نور قریب ہے۔ [انجام آتھم]
یکم جنوری ۱۸۹۷ء اور میرے رب نے مجھے اپنی رحمت سے ایک چوتھے کی بشارت دی ہے اور فرمایا کہ وہ تین کو چار کر دے گا۔ [انجام آتھم]
۱۱۳ اپریل ۱۸۹۹ء۔ کچھ تھوڑا عرصہ صبر کر میں تجھے ایک ذکی غلام عنقریب عطا کر دوں گا۔ [تریاق القلوب]

۱۲ جون ۱۸۹۹ء۔ حضرت مبارک احمد کی پیدائش
اور میرا چوتھا لڑکا جس کا نام مبارک احمد ہے اسکی نسبت
پیشگوئی اشہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں کی گئی اور پھر
انجام آتھم میں یہ پیشگوئی کی گئی۔ [تریاق القلوب]

۱۹۰۶
ہم ایک غلام کی تجھے بشارت دیتے
ہیں جس کے ساتھ حق کا ظہور ہو گا
گویا آسمان سے خدا اترے گا۔
[ختیہ الوئی]

چوتھے لڑکے کا شیل یعنی مصلح موعود

حضرت عبدالغفار جنبیہ۔ مجدد ہند۔ نویں صدی
www.alghulam.com

اکتوبر ۱۹۰۷ء۔ [انگلیش لٹریچر کلینچ۔ کنول منقول الفہارہب۔ ہم تجھے ایک
حلیم غلام کی خوشخبری دیتے ہیں۔ وہ مبارک کی شبیہ ہو گا]
۶ نومبر ۱۹۰۷ء۔ میں ایک ذکی غلام کی خوشخبری دیتا ہوں۔

۱۲ ستمبر ۱۹۰۷ء۔ حضرت مبارک احمد کی وفات
[انگلیش لٹریچر کلینچ۔ ہم تجھے ایک حلیم غلام کی
خوشخبری دیتے ہیں]